

ویکیپیڈیا
آزاد دائرۃ المعارف

حضرت سید محمود نر ناصرالدین نقوی البخاری

https://ur.wikipedia.org/s/1n19v

سانچہ:خاندان معلومات

سید محمود نر ناصرالدین نقوی البخاری سلسلہ جلالیہ اور سادات نقوی بخاری کے ان عظیم بزرگوں میں شمار ہوتے ہیں جنھیں برصغیر، بخارا، خراسان اور وسط ایشیا میں سادات بخاریہ کی متعدد معروف شاخوں کا اہم جد امجد تسلیم کیا جاتا ہے۔ آپ مخدوم جہانیاں جہاں گشت کے صاحبزادے تھے اور خاندانی روایتوں، نسبی شجرات اور تذکروں کے مطابق شریعت، طریقت، معرفت، حقیقت اور روحانی تربیت کے جامع بزرگ سمجھے جاتے تھے۔[1]

روایتوں کے مطابق ہندوستان، گجرات، اتر پردیش، سندھ، پنجاب، بخارا اور خراسان کے ہزاروں سادات و مشائخ کی متعدد شاخیں آپ ہی کی نسل سے پھیلیں، جبکہ آپ کی اولاد نے برصغیر کے مختلف علاقوں میں علمی، روحانی اور سماجی اثرات قائم کیے۔[2]

نسب و تعارف

خاندانی شجرات، محفوظ عربی و فارسی نسخوں، اوچ شریف کے مشجرات، درگاہی روایتوں، گلزار جلالیہ اور مختلف نسبی مصادر کے مطابق سید محمود نر ناصرالدین نقوی البخاری کا مکمل نسب اس طرح بیان کیا جاتا ہے:

سید محمود نر ناصرالدین نقوی البخاری بن مخدوم جہانیاں جہاں گشت بن سید احمد کبیر بن جلال الدین سرخ پوش بخاری بن سید ابوالموید علی بن سید جعفر ثالث بن سید ابوالفتح محمد بن سید محمود بن سید ابی یوسف احمد بن سید عبد اللہ بن سید علی الاشقر بن سید جعفر الزکی بن امام علی نقی بن امام محمد تقی بن امام علی رضا بن امام موسی کاظم بن امام جعفر صادق بن امام محمد باقر بن امام زین العابدین بن امام حسین بن امام علی۔

[3]

روحانی مقام

خاندانی روایتوں کے مطابق سید محمود نر ناصرالدین نقوی البخاری اپنے والد مخدوم جہانیاں جہاں گشت کی طرح:

- جامع شریعت
- صاحب طریقت
- صاحب معرفت
- اہل تصوف
- صاحب فیض

بزرگ تھے۔[4]

روایتوں کے مطابق آپ نے اپنے والد کے روحانی فیضان اور تربیتی نظام کو آگے بڑھایا، جبکہ آپ کے ذریعے سادات بخاریہ کی متعدد روحانی و نسبی شاخیں وجود میں آئیں۔[5]

لقب "نر"

خاندانی اور نسبی روایتوں کے مطابق نر کا لقب ہندی نسابین نے سید محمود نر ناصرالدین نقوی البخاری کو ان کی کثیر الاولاد نسل کے باعث دیا۔[6]

روایتوں کے مطابق آپ کی نسل غیر معمولی طور پر وسیع ہوئی اور بعد کے ادوار میں برصغیر کی متعدد ساداتی شاخیں آپ ہی سے منسوب ہوئیں۔[7]

مقام و مزار

روایتوں کے مطابق سید محمود نر ناصرالدین نقوی البخاری کا روضہ اقدس اوچ شریف ضلع بہاولپور میں واقع ہے، جو سادات بخاریہ اور سلسلہ جلالیہ کے قدیم روحانی مراکز میں شمار کیا جاتا ہے۔[8]

ازدواج اور کثرت نسل

خاندانی شجرات اور روایتوں کے مطابق سید محمود نر ناصرالدین نقوی البخاری کے چار نکاح ہوئے، جن سے آپ کے ستائیس فرزند پیدا ہوئے۔[9]

روایتوں کے مطابق ان میں سے کم از کم چودہ صاحبزادے صاحب اولاد ہوئے اور انھی کے ذریعے مختلف ساداتی سلسلے آگے بڑھے، جبکہ بعض صاحبزادگان کی نسل منقطع ہو گئی۔[10]

معروف صاحب اولاد بیٹے

خاندانی روایتوں اور نسبی مصادر کے مطابق سید محمود نر ناصرالدین نقوی البخاری کے معروف صاحب اولاد بیٹوں میں درج ذیل نام شامل ہیں:

1. سید اسماعیل وجیہ الدین باکروری
2. سید علاء الدین
3. سید شہاب الدین
4. سید شرف الدین
5. سید علم الدین بن ناصر الدین بن مخدوم جہانیاں بخاری
6. سید عبد الحق
7. سید عبد الرزاق
8. سید فیض اللہ
9. سید عیسی
10. سید سراج الدین
11. سید طیفور
12. سید بہاؤ الدین
13. مخدوم کبیر شمس الدین
14. سید برہان الدین قطب عالم

[11]

سید شہاب الدین

روایتوں کے مطابق سید شہاب الدین کو قاضی القضاۃ ہند کے لقب سے یاد کیا جاتا تھا اور وہ علمی و عدالتی خدمات کے باعث معروف ہوئے۔[12]

سید فیض اللہ

روایتوں کے مطابق سید فیض اللہ کے صاحبزادے سید عبدالدین بخاری احمد آبادی تھے، جن کے ذریعے احمد آباد کی بعض بخاری شاخیں آگے بڑھیں۔[13]

مخدوم کبیر شمس الدین

مخدوم کبیر شمس الدین کو بعض روایتوں میں صاحب دستار کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے۔[14]

سید برہان الدین قطب عالم

سید برہان الدین قطب عالم گجرات اور احمد آباد کے معروف بزرگوں میں شمار ہوتے ہیں۔ روایتوں کے مطابق ان کا اصل نام عبد اللہ جبکہ کنیت ابو عبد اللہ تھی۔[15]

دیگر اولاد

خاندانی شجرات کے مطابق سید محمود نر ناصرالدین نقوی البخاری کے دیگر صاحبزادگان میں درج ذیل نام شامل ہیں:

1. سید قطب الدین
2. سید کمال الدین
3. سید جلال الدین
4. سید حسام الدین
5. سید جمال الدین
6. سید قیوم اللہ
7. سید زین العابدین
8. سید عبد الوہاب
9. سید اسد اللہ
10. سید صلاح الدین
11. سید اسلام شاہ
12. سید جہانگیر شاہ
13. سید عبد الباقی

[16]

نسلی و خاندانی اثرات

خاندانی روایتوں کے مطابق سید محمود نر ناصرالدین نقوی البخاری کی نسل نے بعد کے ادوار میں برصغیر کے مختلف علاقوں میں متعدد روحانی، علمی اور سماجی مراکز قائم کیے۔[17]

ان علاقوں میں خصوصاً:

- اوچ شریف
- احمد آباد
- تونسہ
- باکرور
- جھنگ
- سیالکوٹ
- بخارا
- گجرات

- جنوبی ہند

شامل ہیں۔[18]

روایتوں کے مطابق آپ کی نسل سے وابستہ متعدد افراد:

- مشائخ
- علما
- قضاۃ
- صوفیا
- محدثین
- مفسرین

کے طور پر معروف ہوئے۔[19]

متعلقہ ساداتی شاخیں

خاندانی روایتوں اور نسبی دستاویزات کے مطابق درج ذیل ساداتی شاخیں اپنی نسبت سید محمود نر ناصرالدین نقوی البخاری سے جوڑتی ہیں:

- سادات ناصری
- سادات جہانگیری
- سادات قطب عالمی
- سادات شمس الدینی
- سادات آل امیر
- سادات احمد آبادی

[20]

تاریخی حیثیت

روایتوں کے مطابق سید محمود نر ناصرالدین نقوی البخاری کی ذات سادات بخاریہ کے ان مرکزی بزرگوں میں شمار ہوتی ہے جنھوں نے:

- سادات بخاریہ کے نسبی تسلسل
- روحانی روایت
- علمی خدمات
- تصوف
- اہل بیت سے وابستگی

کو وسیع جغرافیائی دائرے میں پھیلایا۔[21]

آپ کی نسل آج بھی:

- پاکستان
- ہندوستان
- ایران

- عراق
- وسط ایشیا

کے مختلف علاقوں میں موجود ہے، جبکہ نقوی بخاری شناخت انہی سے منسوب سمجھی جاتی ہے۔[22]

اہم مآخذ

- بحر المطالب فی انساب آل ابی طالب از سید کرم حسین بخاری اوچوی
- تذکرہ مخدوم جہانیاں جہاں گشت
- یادگار سہروردیہ
- انسائیکلوپیڈیا اولیائے کرام
- شجرات نسب بخاریہ اوچ شریف
- Jalalians.com
- مخطوطہ تذکرہ ناصرالدین از خدام آستانہ اوچ شریف

مزید دیکھیے

- مخدوم جہانیاں جہاں گشت
- سید علم الدین بن ناصر الدین بن مخدوم جہانیاں بخاری
- سید برہان الدین قطب عالم
- جلال الدین سرخ پوش بخاری
- اوچ شریف
- گلزار جلالیہ

حوالہ جات

1. Research Publication of Family of Saadat Naqvi (https://doi.org/10.5281/zenodo.20070090)
2. خاندانی روایات
3. خاندانی روایات و محفوظ شجرات
4. خاندانی روایات
5. خاندانی روایات
6. خاندانی روایات
7. خاندانی روایات
8. خاندانی روایات
9. خاندانی روایات
10. خاندانی روایات
11. خاندانی روایات
12. خاندانی روایات
13. خاندانی روایات

14. خاندانی روایات
15. خاندانی روایات
16. خاندانی روایات
17. خاندانی روایات
18. خاندانی روایات
19. خاندانی روایات
20. خاندانی روایات
21. خاندانی روایات
22. خاندانی روایات

- گلزار جلالیہ
- Research Publication of Family of Saadat Naqvi (https://doi.org/10.5281/zenodo.20070090)
- Internet Archive (https://archive.org/details/@sadaat_geneology_contact)
- خاندانی روایات و محفوظ شجرات
